

اگست ۱۷، ۲۰۰۹ کو سیئٹل
کے پائک پلیس مارکیٹ کی
صد سالہ تقریبات کے دوران
وین بکنراپنی ویگن ڈرائیور
کرتے ہوئے۔



باقی صفحہ ۱۰۰ میں پیش کیا گی

سیئٹل کا پائک پلیس مارکیٹ

بر جستہ تھیٹر اور اڑنے والی مچھلیاں

کلیفلن مک وے

کرپشن، کاشنکاروں کے ساتھ بدسلوکی اور ان تھوک فروش ہاؤسون کی طرف سے بھاری قیمت کی وصولی کی افواہیں عام تھیں۔ پھر اس صورت حال پر کسانوں کی کھلی ناراضگی برحق تھی۔ سیکل شی کونسل نے اپنے صدر کی قیادت میں ایک آرڈیننس پاس کر دیا جس کے مطابق پائک پلیس کے مغربی جانب کسانوں کا ایک پلک مارکیٹ قائم کیا گیا۔ اس آرڈیننس میں بتایا گیا کہ اس کا مقصد ایک ایسا پلک مارکیٹ قائم کرنا ہے جو ان کاشنکار اور ماہی گیر اپنامال گاہوں کو برداشت پیچ کیں اور پلک بھی کاشنکاروں سے مل سکے۔

اگلے دس برسوں کے دوران یہ مارکیٹ تیزی سے بڑھا یعنی اوسٹا کسانوں کی یومیہ شرکت ۲۶ سے بڑھ کر ۱۵۰ تک پہنچ گئی۔ شہر بھی اس مارکیٹ کی ترقی کے لیے مسلسل کام کرتا رہا۔ کاشنکاروں

و اشکنی، میں ایمیٹ بے کے سامنے پائک پلیس امریکہ میں ایسا سب سے پرانا مارکیٹ ہے، جس کا بنو بست کاشنکار ہی کرتے رہے ہیں۔ ہر طرح کی تازہ غذا میں، طرح طرح کی پیداوار، گھریلو باغ میں اگائی جانے والی جڑی بٹیاں اور تازہ پکڑی ہوئی مچھلیاں تک سب مارکیٹ کے اشالوں پر وافر مقدار میں موجود ہوتی ہیں۔ ان اشالوں پر مقتاٹی چیزوں سے تیار کی ہوئی دستکاریاں، نت نی چیزیں، پھول، مختلف نسلوں کے مخصوص کھانے سب موجود ہوتے ہیں۔ اس پارکیٹ کے رقبے میں پھیلے ہوئے مارکیٹ کے ہر گوشے میں یہ چیزیں رکھی ہوتی ہیں۔

اگست ۱۷، ۱۹۷۰ کو اس مارکیٹ کے آغاز سے پہلے مقامی کاشنکار اپنی پیداوار کمیشن ہاؤسون کو فروخت کر دیا کرتے تھے اور وہ بڑے بڑے نفع کے ساتھ وہی چیزیں عوام کو بیجا کرتے تھے۔



کہ ان کی ساری چیزیں ان کی اپنی زمین پر بیدا کی ہوئی ہیں اور وہ خود اپنی زمین پر آباد ہیں۔ ۱۹۳۰ء تک اس مارکیٹ میں ہر روز ۲۰۰ سے زیادہ بیچنے والے کام کرتے تھے لیکن دوسری عالمی جنگ کے بعد یہ مارکیٹ زوال پذیر ہو گیا۔ ۱۹۷۳ء میں اس زوال پر قابو پایا گیا۔ اس سال اس کو ایک تاریخی ڈسٹرکٹ قرار دیا گیا اور اس کا نئے سرے سے آغاز ہوا۔ آج اس پلک پر ایک مول میں ۵۶

کے اشال کے رقبے میں توسعے کی گئی، راہداریاں اور عوامی سہولتیں بنائی گئیں اور پانی کے کنارے تک پیدل جانے کے لیے ایک بالائی پل بنایا گیا۔ (<http://www.seattle.gov>) کا شکار اس علاقے میں تمام اطراف سے اپنی چیزیں بیچنے کے لیے آنے لگے۔ اشال لاثری کے ذریعے دیے گئے۔ ۱۹۱۲ء میں یومیہ کرایہ دس بیس تھا۔ کوئی اشال کرائے پر لینے کے لیے کسان کو ثابت کرنا ہوتا تھا

اوپر: سیئل، واشنگٹن کے پائلیس مارکیٹ سے ایلیٹ یہ کامی منظر۔

دائیں اوپر سے: پوسٹ ایلے میں واقع مارکیٹ تھیٹر جسٹہ ارث کے نام وقف ہے۔ پائلیس مارکیٹ کی ۱۰۰ ویں سالگرہ کے موقع پر سالمن ٹائسنگ مقابلہ کے دوران جے جے سوانح ایک مجھی کو اچھاتے ہوئے۔ نانا کوڈل (دائیں) اور ارون اینیس بازار میں پھول خریدتے ہوئے۔

لوگ شہرت کے مطلب پر غور کرنے لگے اور اپنے اپنے طور پر اس کی توضیح کرنے لگے ”جو کہ لوگوں کو غیر معمولی خدمت فراہم کرنے سے زیادہ کچھ تھا۔ اس کا مطلب ہے واقعی لوگوں کے ساتھ موجود ہنا اور ان کے ساتھ انسانوں جیسا برتاؤ کرنا۔“ (www.pikeplacefish.com) وہ خوب حقیقت بن گیا ہے۔ دنیا بھر کے سیاح اس مارکیٹ میں اُن نے والی مچھلیوں کے کرتب دیکھنے کے لیے اکٹھا ہوتے ہیں۔ اپنے گھر میں آرام سے ہی پائک پلیس فش دیب کام پر اسے دیکھ کر ہیں جو چھپرے سالم مچھلیوں کو تین چار پانچ فٹ تک اچھا لئے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی بھی تھے لاف و ظراف بھی جاری رکھتے ہیں۔ اس مارکیٹ میں ایک اور پوشش چیز پرانی اسٹار بکس کا نی کی شاپ ہے جس کی ابتداء ۱۹۷۴ء میں ہوئی تھی۔ اس معمولی ہی دکان سے اسٹار بکس کا عالمگیر سلسلہ شروع ہوا۔ اس کی روایت تو ایک خصوصیت ہے ہی، چھوٹی چھوٹی تفصیلات بھی اس کو غیر معمولی بناتی ہیں۔ یہ واحد دکان ہے جس میں اسٹار بکس کا بنیادی لوگوں تک موجود ہے۔ یہ نشان دکان کے باہر آؤ یہاں ہے۔ وہ بہتر چھاتیوں والی ایک پرپی پیکر ہے جو پندرہویں صدی کے ایک چوبی فن پارکی نقل ہے۔ یہ ضرور ہے کہ اسٹار بکس کے دوسرا سارے لوگوں اسی پرپی پیکر جیسے ہیں لیکن ذرا شاستہ بیت کے ہیں۔

پائک پلیس مارکیٹ کا غیر سرکاری مسٹک کا نامی کا بنانا ہوا سور کی شکل کا بھاری بھر کم گلک راچل ہے، جس کا وزن ۲۵۰ کلوگرام ہے۔ وہ بڑا پرکش ہے اور اپنی جگہ سے ہلتا بھی نہیں اس لیے دوستوں اور اہل خانہ کے لیے مارکیٹ کے اندر ملاقات کا ایک معین مقام بن گیا ہے۔ چنانچہ اشالوں کی بھول بھلیاں، دکانداروں، سیاحوں اور مژہ شکنی کرنے والوں کی بھی بھاڑی میں ملاقات کی کسی جگہ کے تین کے لیے سینکل کے لوگ کہتے ہیں ”مجھ سے



تروند گودراستہان پائک پلیس مارکیٹ میں کانسی کی پگی بینک پر سوار راچل کو مارکیٹ کے لئے خوش بختی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

گپ پرملو،“ صرف ملاقات کی ایک جگہ سے زیادہ راچل کا ایک مصرف بھاری بھر کم گلک کا ہے۔ جس میں عطیہ کی رقم اکٹھا کی جاتی ہیں جسے بلا فتح کام کرنے والے مارکیٹ فاٹڈیشن کے ذریعہ کا خیری سماجی خدمات کو قسم کیا جاتا ہے۔ ایک مقامی فنکار جاری گر بر نے راچل کا ذریثہ ان تیار کی تھا اور اس زمانے میں قریبی جزیرہ وحدتے میں رہنے والے ایک سور جیسا بنا یا تھا جس کا نام راچل تھا۔ آج اس مارکیٹ میں ہر روز ہزاروں سیاح آتے ہیں جو یہاں کے اشالوں پرستے پھول، ہتازہ گرم گرم ڈوٹس، دستکاریاں، دلیک کھاد والی سبزیاں اور بیٹھار چیزیں خریدتے ہیں۔ اس مارکیٹ میں نئے نئے سیاح آتے رہتے ہیں جو کہ سینکل کی شہری خلاقت کو خراج ہے۔



کیبللن مک وے، سینکل، واٹکشن میں قیام پذیر قید کار ہیں۔

غدا فروش ہیں، ۹۸ جیزل مرچنٹ ہیں، ۵۰ ریستوراں ہیں، ۲۰۰۹ دفاتر یا سروں کے مرکز ہیں، ۲۴۰ سرکوں پر کام کرنے والے گردش میں رہتے ہیں۔ ۲۵۰ لوگ رہائش پذیر ہیں، جن میں سے بیشتر کم آمدی والے لوگ ہیں۔ ایک سینٹر سینٹر ہے۔ ایک ڈے کی تیر سینٹر، ایک غذا ایک بینک اور ایک ہیلٹھ کلینک ہے۔ یہاں ہر سال تقریباً ایک لیکھنے والے سیاح ہوتے ہیں، جن میں سے فف سیاح ہوتے ہیں۔ پائک پلیس مارکیٹ میں بیٹھا کھانے کی اچھی اچھی چیزیں ملتی ہیں، اس کے علاوہ یہ فنکاروں کی بھی جنت ہے۔ مقامی فنکار مارکیٹ کے گرو اور اس کے اندر گلیوں اور گلیاروں میں گاتے ہیں، رقص کرتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے ڈرائے کرتے ہیں۔

مارکیٹ تھیٹر قریب ہی پوست ایلی میں ہے۔ یہ تھیٹر ابتدأ اصل بلکہ طور پر بنایا گیا تھا اور ۱۹۰۰ کے ابتدائی برسوں میں اس کی تعمیر مکمل ہوئی تھی۔ اس بلڈنگ میں کرائے دار آتے جاتے رہتے تھے۔ ۱۹۹۰ء میں اس کے موجودہ مکین آن اسکپلیڈ پروڈکشنز نے اس میں مستقل اقامت کر لیا۔ اسی وقت سے اس کا انتظام آن اسکپلیڈ پروڈکشنز کے ہاتھ میں ہے جو کہ بھرا کا ملی شہاب مغرب میں سب سے بڑا تھیز ہے جو تبادل آرٹ کے لیے وقف ہے۔ گم وال کو بھی مقامی طور پر خصوصیت حاصل ہے جو کہ پوست ایلی کی سرخ اینٹوں والی دیوار پر ہے۔

پائک پلیس میں دیچپی کی ایک خاص چیز مچھلی بازار ہے، جس کی ایک عجیب خصوصیت یہ ہے کہ وہاں صرف وہی مچھلیاں قابل ترجیح نہیں ہیں، جو تیرتی ہیں، بلکہ وہ جو اڑتی ہیں (لہجہ کے لیے سہی)۔ سین ووڈ جو اکثر پائک پلیس آتے ہیں بیان کرتے ہیں کہ ”جب گا بک کوئی مچھلی خرید لیتا ہے تو برف سے دھکی ہوئی مچھلی کی میز پر ایک ملازم اس مچھلی کو پکر لیتا ہے اور سامنے کی میز پر دوسرا ملازم کی طرف

چھال دیتا ہے جو (بیٹھوں توں میں) اس کو پکر لیتا ہے اور صاف کر کے پیکنگ کے لیے بڑھادیتا ہے۔“ دیچپی کا یہ سامان اس وقت پیدا ہوا جب جان بکو بیانے ۱۹۶۵ء میں مچھلی کا ایک چھوٹا سا اسٹینڈ خریدار یوکو یاما کہتے ہیں کہ ”میرے لیے کام کرنے والے ایک بچے نے مجھ سے کہا کہ ہمیں دنیا بھر میں شہرت حاصل کرنی چاہیے۔ پہلے تو ہم نے سوچا کہ عالمی شہرت کی بات کیسی احتمانہ ہے، لیکن ہم لوگ جوں جوں با تین کرتے گئے عالمی شہرت کے لیے ہمارا جوش بڑھتا گیا۔“ اس کے بعد جلد ہی یہ

مزید معلومات کے لئے:

پائک پلیس مارکیٹ

<http://www.pikeplacemarket.org/frameset.asp?flash=false>

مارکیٹ تھیٹر

<http://www.unexpectedproductions.org/>